

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

## ڈائریکٹرز کا جائزہ

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے 31 مارچ 2026ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے مختصر عبوری غیر مجتمع مالی گوشوارے پیش کرنا ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔

### معاشی جائزہ

سال 2026ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران مشرق وسطیٰ میں تنازع کے بڑھنے کے باعث عالمی سطح پر ایندھن کی قیمتوں، نقل و حمل کے اخراجات اور انشورنس اخراجات میں نمایاں اضافہ ہوا، جس کے نتیجے میں سرحد پار تجارت اور سفر میں بھی رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔ ان پیش رفتوں نے ذیلی مدتی مہنگائی کے دباؤ میں اضافہ کیا اور توانائی درآمد کرنے والی معیشتوں، بشمول پاکستان، کے بیرونی شعبے کے خطرات کو بڑھا دیا۔ ان بدلتے ہوئے حالات کے پیش نظر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے مارچ 2026ء میں منعقدہ مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 10.5% پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا تاکہ مہنگائی اور بیرونی کھاتوں کی صورتحال پر مزید وضاحت حاصل کی جاسکے۔

پالیسی اور اصلاحات کے محاذ پر، انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ کے عملے اور پاکستانی حکام کے درمیان توسیع فنڈ کی سہولت (EFF) کے تحت تیسرے جائزے پر اسٹاف لیول معاہدہ طے پایا، جس سے اصلاحاتی عمل کا تسلسل برقرار رہا اور معاشی استحکام کو تقویت ملی۔ 2026ء کے وسط میں داخل ہوتے ہوئے، پاکستان کا مجموعی اقتصادی ماحول عمومی طور پر مستحکم ہے، جس کی بنیاد جاری ساختی اصلاحات اور IMF پروگرام کی حمایت پر ہے، تاہم جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال اور بیرونی شعبے کی کمزوریوں کے باعث خدشات برقرار ہیں۔

### البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کی مالی کارکردگی:

بینک کی نمایاں مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	31 مارچ 2026ء	31 دسمبر 2025ء	فرق
مجموعی اثاثے	270,291	311,923	(13%)
سرمایہ کاری	102,647	103,674	(1%)
اسلامک فنانسنگ اور متعلقہ اثاثے - نیٹ	121,706	135,966	(10%)
کل ڈپازٹس	204,231	259,643	(21%)
کل ایکویٹی	22,171	22,053	0.5%

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	31 مارچ 2026ء	31 دسمبر 2025ء	فرق
قبل از ٹیکس منافع	1,375,091	1,890,463	(27%)
بعد از ٹیکس منافع	552,277	886,732	(38%)
بنیادی تحلیل شدہ فی حصص آمدنی روپے	0.40	0.65	(38%)

31 مارچ 2026ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے بینک نے 552 ملین روپے کا بعد از ٹیکس منافع حاصل کیا، جو فی حصص آمدنی (EPS) 0.40 روپے بنتی ہے۔ بینک نے 10% ایکویٹی پر منافع اور 0.8% اثاثوں پر منافع حاصل کیا، جو کم ہوتی منافع کی شرح کے ماحول کے باوجود مضبوط کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں کل آمدنی میں کمی آئی، جس کی بنیادی وجہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی پالیسی ریٹ میں کمی کے بعد تاخیری ری پرائسنگ اثرات تھے۔ اس کے باوجود، بینک نے نان پرفارمنگ ایکسپوزرز سے خاطر خواہ وصولیاں حاصل کر کے منافع کو سہارا دیا۔

بینک نے کم لاگت اور کرنٹ ڈپازٹس کے حصول پر توجہ برقرار رکھی تاکہ کم ہوتی منافع کی شرح کے باعث اسپریڈز پر دباؤ کو کم کیا جاسکے، جبکہ مہنگے ڈپازٹس کو کم کرتے ہوئے ڈپازٹ کس کو بہتر بنایا گیا۔ بلیو چپ کارپوریٹ کلائنٹس، کمرشل اور SME شعبوں کے قرضوں میں توسیع کی گئی، جس سے محتاط ترقی، اثاثوں میں تنوع اور نئی سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کیے گئے۔ نتیجتاً، بینک کا ایڈوانس کا سرمائے کے مقابلے کا تناسب 65% رہا، جو بیلنس شیٹ کے موثر استعمال کو ظاہر کرتا ہے۔

مارچ 2026ء تک بینک کا کیپٹل ایڈیکویٹی ریشو (CAR) 18.07% رہا، جو ریگولیٹری حد سے کافی زیادہ ہے اور مضبوط سرمایہ جاتی پوزیشن کی عکاسی کرتا ہے۔

## کریڈٹ ریٹنگ

2025ء میں VIS کریڈٹ ریٹنگ کمپنی نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A+' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A-1' پر برقرار رکھی ہے۔

## اظہارِ تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے اُن کی مسلسل رہنمائی اور تعاون کا خلوص دل سے اعتراف کرتا ہے اور شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابل قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور کاروباری شراکت داروں کا بھی اُن کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے ملازمین کا اُن کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

## منجانب بورڈ

اظہارِ عزیز ڈوگر  
چیئر مین

محمد عاطف حنیف  
چیف ایگزیکٹو آفیسر

23 اپریل 2026ء

لاہور